21386-صدقہ وخیرات کا ذمہ دار ہے، اور بھائی اس کا مقروض ہے، توکیا وہ صدقہ وخیرات سے اپنے بھائی کو دے سکتا ہے

سوال

میرے پاس صدقہ وخیرات کا مال ہے، جوکہ ایک خاص علاقے کے لیے متعین تھا، ہم نے یہ مال محتاجوں کے لیے بچا کر رکھا تھا، اور میرے بھائی کے پاس کوئی کام نہیں ہے، اور ظاہر طور پر تو وہ اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہے کسی ملازمت کے حصول سے عاجز ہوا، اور بالآخر ایک شخص ملا جو اسے ملازمت تلاش کرکے دینے کے عوض میں تیس ہزار ریال لینے پر متفق ہوا، اور میں نے یہ رقم اپنی خاص جیب سے ادا کردی کہ ملازمت حاصل کرنے کے بعد وہ مجھے تنخواہ میں سے واپس کردے گا، ان شاء اللہ، لیکن اس ایجنٹ نے معلومات حاصل کیں اور ملازمت حاصل نہ کرسکا، اور رقم بھی واپس نہ کی میرا سوال یہ ہے کہ :

کیا میں اپنے بھائی کو ان صدقات میں سے رقم دے سکتا ہوں تاکہ وہ میرا قرض واپس کردے، یہ علم میں رہے کہ اس کی تنخواہ صرف چھ سو ریال ماہانہ ہے، اور میں اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے قرض نہیں لے سکتا.؟

اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے.

پسندیدہ جواب

اگر تو آپ کا بھائی فقیر اور محتاج اور زکاۃ کا مستحق ہے، تو پھر آپ اسے اپنے پاس موجود صدقات وخیرات کا مال دے سکتے ہیں (اگر وہ اسی علاقے سے تعلق رکھتا ہو جس کی تحدید صدقہ و خیرات کرنے والوں نے کی ہے) اور آپ اس کے سامنے یہ شرط نہ رکھیں کہ وہ آپ کی رقم واپس کرے، اور نہ ہی اسے دی ہوئی رقم کے بدلے آپ اس رکھ سکتے ہیں، لیکن اگر آپ اسے وہ صدقات وخیرات کی رقم دے دیں اور وہ خود ہی وہ رقم آپ کو ادا کردے تو پھر لینے میں کوئی حرج نہیں.